سوال

(802)چند ایک سلام ہیں ان کے دلائل قرآن وسنت سے پیش کریں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند ایک سلام ہیں ان کے دلائل قرآن وسنت سے پیش کریں :

1۔ مسلمان کی ملاقات کے وقت 2۔ سلام دعائی 3۔ سلام اعراض

4۔ سلام علی الکفار 5۔ سلام اور جواب 6۔ مشرکین کو سلام نہ کرنا

(محمد حسین بن عبدالصمد ابراہیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ سلام لقاء مسلم کی دلیل اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک مسلم کے دوسرے مسلم پر چھ حق ہیں : ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب مسلم سے ملاقات ہو تو فوراً اس کو سلام کرنا ہے ۔ [اور جب دعوت دے تو قبول کرنا اور جب وہ خیر خواہی طلب کرے تو اس کی خیر خواہی کرنا اور جب چھینکے اور الحمد للہ پڑھے تو اس کا جواب دینا اور بیمار ہو تو عیادت کرنا اور جب فوت ہوجائے تو جنازہ کے پیچھے چلنا ۔]1

۲۔ سلام دعاء کی دلیل ہے : ((اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔)) [''اے نبیؐ 1آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سلامتی اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے (دوسرے) نیک بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔'']2 {وَالسَّلَامُ عَلَیَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ أَمُوْتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا} [مریم : ۳۳] [''اور مجھ پر میری پیدائش کے دن اور میری موت کے دن اور جس دن کہ میں دوبارہ زندہ کھڑا کیا جاؤں گا سلام ہو۔'']

۳۔ سلام اعراض کی دلیل {وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلاَمًا} [الفرقان : ۶۳] [''اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے ۔'']

۴۔ سلام علی الکفار کی دلیل موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا قول ہے {وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی} [طٰہٰ : ۴۷] [''اور سلامتی اسی کے لیے ہے جو ہدایت کا پابند ہو۔''] نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

1 صحیح مسلم، کتاب السلام، حدیث : ۵۶۵۱۔ باب من حق المسلم للمسلم ردّ السلام۔

2.بخاری، کتاب الاذان، باب التشهد فی الآخرۃ۔ مسلم، کتاب الصلاۃ باب التشهد فی الصلاۃ۔

ہرقل کو مکتوب لکھا تو اس میں تھا: ((سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی))1

۵۔ سلام اور جواب کی دلیل ہے : { فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا } [النسآئ :۸۶][''اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو۔ ''] وعلیکم السلام والی احادیث۔ 2[''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمنے فرمایا: یہود اور نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل مت کرو جب تم ان میں سے کسی کو راستہ میں ملو تو اسے راستے کے تنگ ترحصے پر جانے پر مجبور کرو۔ '']3ابراہیم علیہ السلام کا قول { سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ } [ھود :۶۹][''انہوں نے سلام کا جواب دیا اور بغیر کسی تاخیر کے گائے کا بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ '']اور یہود و نصاریٰ کے سلام کے جواب والی احادیث۔ [''جب تمہیں اہل کتاب سلام کریں تو تم صرف وَعلیکم کہا کرو۔ '']4

1.بخاری، کتاب بدء الوحی، حدیث :۷۔

2 جامع ترمذی، ابواب الاستئذان، باب کیف رد السلام۔

3 مسلم، کتاب السلام، باب النھی عن ابتداء اھل الکتاب بالسلام وکیف یرد علیھم۔

4.بخاری، کتاب الاستئذان، باب کیف یرد علی اہل الذمۃ السلام۔ مسلم، کتاب السلام، باب النھی عن ابتداء اھل الکتاب بالسلام۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص776

محدث فتویٰ